50805- عورت اگر اسی برس کی ہو تو کیا خادمہ اس کے زیر ناف بال صاف کرسکتی ہے ؟

سوال

ایک بوڑھی عورت جس کی تقریبا اسی برس عمر ہے وہ جسمانی طور پر کمزور ہے اور نظر بھی کمزور وہ اپنی ملازمہ کے ساتھ رہتی ہے اس کا خاوند فوت ہوچکا ہے توکیا ملازمہ اس کے زیر ناف بال صاف کرسکتی ہے ؟

پسندیدہ جواب

جی ہاں ملازمہ کے لیے اس کے زیرناف بال صاف کرنے جائز ہیں کیونکہ اس کی ضرورت ہے ، فقھاء کرام نے اس کی صراحت بیان کی ہے .

الانصاف میں مرداوی رحمہ اللہ کا کہنا ہے :

جو کوئی بھی کسی مریض یا مریضہ کا وضوء یا استنجاء وغیرہ کرانے کی خدمت میں بمتلا ہو تو اس کا حکم ڈاکٹر کی دیکھنے اور چھونے کی طرح ہی ہے ، امام احمد نے اس کی صراحت کی ہے ، اور اسی طرح اگر کوئی شخص زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ کرسکے تو کوئی اور اس کے زیرناف بال صاف کردے ، اس کی بھی صراحت کی ہے ، اور ابوالوفاء اور ابو یعلی الصغیر نے بھی یہی کہا ہے . انتہی .

دیکھیں : الانصاف (22/8).

اور "كشاف القناع " میں ہے :

"اور ڈاکٹر ضرورت کی بنا پر دیکھ اور چھوسکتا ہے ، حتی کہ شرمگاہ اور اندر کا حصہ بھی ، کیونکہ یہ ضرورت ہے ... لیکن یہ محرم یا خاوند کی موجودگی میں ہو ، کیونکہ خلوت کی صورت میں ممنوعہ اشیاء کا وقوع ہونا ممکن ہے ، اور ضرورت کے علاوہ باقی جسم کا حصہ چھپا کر رکھا جائیگا ، کیونکہ اصل میں وہ اپنی حرمت پر باقی ہے .

اور جو شخص کسی مریض یا مریضہ کا وضوء یا استنجاء کرانے کی خدمت پر مامور ہو وہ بھی اس کی یعنی ڈاکٹر طرح ہی ہے ، اور کسی کو غرق ہونے یا آگ سے بچانے والے کی طرح ہی ہے ، اور اسی طرح اگر کوئی شخص اپنے زیرناف بال اچھی طرح صاف نہ کرسکے تو دوسرا صاف کردے . انتہی. مختصرا

دیکھیں : كشاف القناع (13/5).

اور کسی مرد ڈاکٹر کا کسی مریض عورت کا علاج کرنے کے کچھ قواعد و ضوابط ہیں : جن میں لیڈی ڈاکٹر کا نہ ہونا بھی شامل ہے ، چاہے وہ لیڈی ڈاکٹر کافرہ ہی ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5693) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم .